طبیعی جغرافیہ کے مبادیات

گیارھویں جماعت کی نصابی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

طبیعی جغرافیہ کے مبادیات

گیارھویں جماعت کی نصابی کتاب

5170

© NCERT
not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Tabiyi Jughrafia Ke Mubadiyat
(Fundamental of Physical Geography)
Textbook in Urdu for Class XI

ISBN 81-7450-627-6

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپکی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا اُردو ایڈیشن

ستمبر 2009 بھادر 1931

دیگر طباعت

اپریل 2012 ویشاکھ 1934
مارچ 2014 چیتر 1936
مارچ 2018 چیتر 1940
دسمبر 2018 اگہن 1940
مئی 2019 ویشاکھ 1941

PD 3H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2009

قیمت: ₹ 00.00

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر : بِباش کمار داس
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر : عبد النعیم

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ____________ ____________ میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ، (NCF)، 2005 سفارش کرتا ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی کو ان کی اسکول سے باہر کی زندگی سے ضرور جوڑا جائے۔ یہ اصول کتابی آموزش کی روش سے ہٹنے کی علامت ہے۔ کتابی آموزش ہمارے نظام کو ایک ایسی شکل دیتی ہے جو اسکول، گھر اور معاشرے کے درمیان خلیج پیدا کرتی ہے۔ قومی نصابی خاکے کی بنیاد پر تشکیل شدہ نصاب اور درسی کتاب اس بنیادی خیال کو نافذ کرنے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اس کی یہ بھی کوشش ہے کہ رٹ کر سیکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے اور مختلف مضامین کے درمیان امتیازی حدیں قائم کی جائیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ طریقے ہمیں لازمی طور پر طفل مرکوز نظامِ تعلیم کی سمت میں مزید آگے بڑھائیں گے جس کا خاکہ قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں دیا گیا ہے۔

ان کوششوں کی کامیابی ان اقدام پر مبنی ہے جو اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کی حوصلہ افزائی کرنے میں اٹھائیں گے جس سے ان کی تخیلاتی سرگرمیوں اور سوالات کی ترغیب سے ان کی آموزش کی عکاسی ہو سکے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ مقررہ زمان و مکان اور آزادی کی فراہمی کی صورت میں بچے بڑوں کے ذریعہ دی گئی معلومات میں مشغول ہو کر نئے علم کی تخلیق کرتے ہیں۔ مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد بنیاد ماننا ایک کلیدی وجہ رہی ہے کہ آموزش کے دوسرے وسائل اور مواقع کو کیوں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اگر ہم بچوں کو علم کی ایک متعینہ معلومات حاصل کرنے والے کے بجائے انہیں آموزش میں شرکت کرنے والے کی حیثیت سے تسلیم کریں تو ان میں تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی پیدا کرنا ممکن ہے۔

یہ مقاصد اسکول کے روزمرہ کے کاموں اور کام کرنے کے ڈھنگ میں خاطر خواہ تبدیلی کے لیے اشارہ کرتے ہیں۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں لچیلاپن اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ سالانہ کلینڈر کو سختی سے لاگو کرنا تاکہ مطلوبہ تدریسی ایام حقیقت میں تدریس میں ہی صرف ہوں۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب ذہنی تناؤ اور بوریت کے بجائے اسکول میں بچوں کی زندگی کو ایک خوش گوار تجربہ بنانے میں کتنی موثر ہے۔ نصاب کی تشکیل کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے میسر اوقات پر زیادہ توجہ دیتے ہوئے مختلف سطح پر علم کو نئی ساخت اور نئی ترتیب میں ڈھال کر نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب ان کوششوں کو مزید فروغ دینے کے لیے غور و فکر کرنے اور متحیر ہونے، چھوٹے گروپوں میں مباحثہ اور دستی تجربات کی خاطر مطلوبہ سرگرمیوں کے لیے مواقع فراہم کرنے کو زیادہ ترجیح اور فوقیت دیتی ہے۔

کونسل اس کتاب کے لیے ذمہ دار درسی کتاب کی تشکیل دی جانے والی کمیٹی کے ذریعہ کی گئی سخت جدو جہد کی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم کے ایڈوائزری گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسو دیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر ایم۔ ایچ قریشی کا کمیٹی کے کاموں میں رہنمائی کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تکمیل میں کئی اساتذہ نے اعانت کی ہے۔ اسے ممکن بنانے میں ہم ان کے پرنسپل صاحبان کے احسان مند ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے ممنون ہیں جنہوں نے

فیاضی کے ساتھ اپنے وسائل، مواد اور افراد سے استفادہ کرنے کی اجازت دی۔ محکمہ ثانوی و اعلیٰ تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے ذریعہ پروفیسر مرینال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی صدارت میں قائم قومی نگراں کمیٹی کے ممبران کے ان کے قیمتی وقت اور تعاون کے لیے ہم خصوصی طور پر شکرگزار ہیں۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و مشکور ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہرلال نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس درسی کتاب کے اردو ترجمہ کے لیے مزمل حسین قاسمی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ ایک ایسے ادارے کی حیثیت سے جو اپنی مطبوعات کے معیار میں باضابطہ اصلاح اور مسلسل بہتری کے لیے پابند ہے، این سی ای آر ٹی ان تمام تبصروں اور مشوروں کا خیرمقدم کرتی ہے جو ہمیں مزید نظرثانی کرتے وقت مفید ثابت ہوں گے۔

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

درسی کتاب کی تشکیل کمیٹی

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سوشل سائنس کی درسی کتاب

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

ایم ایچ قریشی، پروفیسر، (ریٹائرڈ) سی ایس۔ آر ڈی۔ جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبران

اندو شرما، پی جی ٹی، جغرافیہ، آر، آئی، ای ڈیمانسٹریشن اسکول، اجمیر، راجستھان

کے۔ کمارا سوامی، پروفیسر، شعبۂ جغرافیہ، بھارتی داسن یونیورسٹی تیروچیراپلی، تامل ناڈو

کے۔ این۔ پرودھوی راجو، پروفیسر، شعبۂ جغرافیہ، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

کے۔ ایس سیواسامی، پروفیسر، (ریٹائرڈ) سی۔ ایس۔ آر ڈی، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ایل۔ کا جی، ریڈر شعبۂ جغرافیہ، نارتھ ایسٹرن ہل یونیورسٹی، شیلانگ

پی۔ کے۔ ملک، لیکچرر، جغرافیہ، گورنمنٹ کالج تاورو، گڑ گاؤں، ہریانہ

ایس۔ آر۔ جوگ، پروفیسر (ریٹائرڈ) شعبۂ جغرافیہ، پونہ یونیورسٹی، پونہ، مہاراشٹر

ممبر کوآرڈی نیٹر

اپرنا پانڈے، لیکچرر، جغرافیہ، ڈی، ای، ایس، ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کو مکمل کرانے میں دیئے گئے تعاون کے لیے اشوک دواکر، لیکچرر جغرافیہ، گورنمنٹ کالج، سیکٹر-9 گڑگاؤں، ہریانہ کی شکر گزار ہے۔

کونسل درج ذیل افراد اور اداروں کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے جنھوں نے اس درسی کتاب میں استعمال کیے گئے متعدد فوٹو گراف نیز دیگر مواد جیسے مضامین کی فراہمی میں مدد کی: آر۔ وید یانا دھن (تصویر نمبر 6.3 اور 7.1)؛ این۔ ایس۔ سینی (تصویر نمبر 6.4، 6.7 اور 7.4) وائی۔ رمیش اور کرشنم راجو، وی۔ ایس۔ وی۔ جی۔ (یو۔ ایس۔ اے، تصویر نمبر 16.1، 16.2، 16.3 اور 16.4)؛ دی ٹائمس آف انڈیا، نئی دہلی (زلزلے کے ذریعہ ہونے والی تباہی کا فوٹو گراف، سونامی پر کولاج اور گلوبل وارمنگ)؛ سوشل سائنس کی درسی کتاب برائے درجہ ہشتم، حصہ دوم (این سی ای آر ٹی، 2005) (آتش فشاں سے متعلق فوٹو گراف)، سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہومنیٹیز نے اس درسی کتاب کی تکمیل میں جو تعاون دیا، کونسل اس کے لیے خاص کر ان کی ممنون ہے۔

اس کتاب کی اُردو ایڈیٹنگ کے لیے کونسل عظیم الدین صدیقی (پروف ریڈر) کی شکر گزار ہے۔

© NCERT
not to be republished

بھارت کا آئین

حصّہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ——

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے ؛

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھ سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچّے یا زیرِ ولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

فہرست

پیش لفظ	*iii*
پہلی اکائی: جغرافیہ بحیثیت مضمون	**1-13**
1- جغرافیہ ایک مضمون کی حیثیت سے	2
دوسری اکائی: زمین	**14-43**
2- زمین کی پیدائش اور ارتقاء	15
3- زمین کا اندرونی حصہ	23
4- بحر اعظموں اور بر اعظموں کی تقسیم	34
تیسری اکائی: ارضی ہیئتیں	**44-88**
5- معدنیات اور چٹانیں	45
6- ارضی صوریاتی تبدیلیاں	52
7- ارضی ہیئتیں اور ان کا ارتقا	68
چوتھی اکائی: آب و ہوا	**89-131**
8- کرۂ ہوا کی بناوٹ اور ساخت	90
9- اشعاع شمسی، حرارتی توازن اور درجۂ حرارت	94
10- کرۂ ہوا کی گردش اور موسمی نظام	104
11- کرۂ ہوا میں پانی	116
12- عالمی آب و ہوا اور آب و ہوائی تبدیلی	122

© NCERT not to be republished

پانچویں اکائی: پانی (بحر اعظم) **132-153**

13- پانی (بحر اعظم) 133

14- بحری پانی کی حرکت 142

چھٹی اکائی: زمین پر زندگی **149-165**

15- زمین پر زندگی 150

16- حیاتیاتی تنوع اور تحفظ 159

فرہنگ **166-170**

© NCERT not to be republished